اصحاب امام مہدی علیہ السلام تین سو تیرہ (313)

آقا و مولا امام صاحب الزمان (مہدی علیہ السلام) کے انصار کے اسمائے گرامی

اور علاقے

اللھم عجل لولیک الفرج واجعلنا من انصارہ واعوانہ والمستشھدین بین یدیہ برحمتک یاارحم الراحمین

CamScanner

معرفتِ آلِ محمد علیہم السلام

اُردو ترجمہ

دلائلِ الامامۃ

تالیف
محدث الشیعہ ابی جعفر محمد بن جریر بن رستم الطبری الامامی
معاصر چوتھی / پانچویں صدی ہجری

مترجم
علامہ حسن رضا باقر (قدس سرہ)

معرفتِ آلِ محمد علیہم السلام

﴿ اردو ترجمہ، دلائل الامامۃ ﴾

مصنّف

محدثِ کبیر شیخ ابوجعفر محمد بن جریر بن رستم طبری الامامی

(معاصر چوتھی/ پانچویں صدی ہجری)

مترجم

علامہ حسن رضا باقر، فاضل دمشق

تصحیح و نظر ثانی

آصف علی رضا

ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور

حواشی

مرزا عرفان حیدر الحسینی

تُراب پبلیکیشنز لاہور

دکان نمبر 9، گراؤنڈ فلور الوہاب مارکیٹ 38- غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

email: molal512@gmail.com
facebook.com/turabpublishers

فون: 0345-8512972
0306-9755612

نوٹ: التماس سورۃ فاتحہ برائے بانی ادارہ تراب پبلی کیشنز شہید ولایت علامہ ناصر عباس ملتان

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ

نام کتاب : معرفتِ آلِ محمد علیہم السلام (اُردو ترجمہ ، دلائل الامامۃ)

مصنف : ابو جعفر محمد بن جریر بن رُستم طبری الامامی

مترجم : علامہ حسن رضا باقر (فاضلِ دمشق)

تصحیح ونظر ثانی : آصف علی رضا ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور

حواشی : مرزا عرفان حیدر الحسینی

پیش کش : حسنین اقبال خان نوانی

لیگل ایڈوائزر : آصف علی رضا ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور

پروف ریڈنگ : شیر محمد عابد مولائی

اشاعت : نومبر 2019ء

تعداد : 1100

ہدیہ : -/700 روپے

ملنے کا پتہ

تُرابُ پبلیکیشنز لاہور

دکان نمبر 9، گراؤنڈ فلور الوہاب مارکیٹ 38-غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور

فون: 0345-8512972
0306-9755612

email: molai512@gmail.com
facebook.com/turabpublishers

آقا و مولا امام صاحب الزمانؑ کے انصار کے اسمائے گرامی اور علاقے

حدیث نمبر 526: ابوبصیرؒ سے منقول ہے کہ مَیں نے ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) سے عرض کیا: میری جان آپؑ پر قربان ہو! کیا امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کو قائم صلوات اللہ وسلامہ علیہ کے اصحاب کی تعداد کی طرح ان کے اسماء کا بھی علم تھا؟

ابوعبداللہ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) نے فرمایا کہ مجھ سے میرے بابا (حضرت امام محمد باقر علیہ السلام) نے فرمایا: خدا کی قسم! امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام قائمؑ کے ایک ایک اصحاب کا نام، ان کے آباء و اجداد اور قبائل کے نام، ان کے شہروں اور مقام و مرتبے کو خوب جانتے تھے اور جو اُمور امیر المومنینؑ جانتے تھے وہ سب حضرت امام حسن علیہ السلام بھی جانتے تھے اور جن اُمور کا علم حضرت امام حسن علیہ السلام کے پاس تھا وہ سب اُمور حضرت امام حسین علیہ السلام بھی جانتے تھے اور جن اُمور کا علم حضرت امام حسین علیہ السلام کے پاس تھا وہ سب امام علی زین العابدین علیہ السلام بھی جانتے تھے اور جن اُمور کا علم امام علی بن حسین علیہما السلام کے پاس تھا وہ سارا علم امام محمد بن علی علیہما السلام کے پاس تھا اور جو علم امام محمد باقر بن علی علیہما السلام کے پاس تھا وہ سب تمھارے اس وقت کے امامؑ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) جانتے ہیں۔

ابوبصیرؒ کہتے ہیں کہ مَیں نے عرض کیا: یہ سب کسی کتاب میں تحریر ہے؟

آپؑ نے فرمایا: یہ دل میں محفوظ کتاب پر تحریر اور حافظے میں نقش کتاب پر مکتوب ہے جو کبھی نہیں بھولتا۔

مَیں نے عرض کیا: آپؑ مجھے قائمؑ کے اصحاب کی تعداد، شہروں (علاقوں) اور قبائل کے بارے میں بتائیں؟

CamScanner

آپؑ نے فرمایا: تم جمعہ کے دن نماز کے بعد میرے پاس آنا۔

راوی کہتا ہے: پھر مَیں بروزِ جمعہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؑ نے فرمایا: اے ابوبصیرؓ! تم نے ہم سے جس بارے میں سوال کیا تھا اُسے محفوظ کرلو۔

مَیں نے عرض کیا: جی ہاں! میں ایسا ہی کروں گا، میری جان آپؑ پر قربان ہو۔

آپؑ نے فرمایا: تم انھیں زبانی یاد نہیں رکھ سکتے، تمھارا وہ ساتھی کہاں ہے جو تمھارے لیے لکھتا ہے؟

مَیں نے عرض کیا: میرے خیال میں وہ کسی کام میں مشغول تھا اور مجھے یہ اچھا نہ لگا کہ مَیں مقررہ وقت سے دیر کروں۔

پھر آپؑ نے اپنی محفل میں موجود ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ ابوبصیر کے لیے ان باتوں کو تحریر کرے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کو اِملاء کروائی تھیں اور انھیں حضرت امام مہدی صلوات اللہ وسلامہ علیہ کے اصحاب کے نام لکھوائے تھے۔ ان میں سے کئی افراد اپنے بستروں اور قبائل سے غائب ہوجائیں گے۔ امام مہدیؑ کے اصحاب رات کو امامؑ کی جانب سفر پر نکلیں گے اور جب صبح ہوگی تو وہ مکہ میں ہوں گے۔ یہ سب اس سال میں وقوع پذیر ہوگا جس میں آسمانی ندا سنی جائے گی اور اللہ عزوجل کا امر ظہور فرمائے گا۔ حضرت امام مہدی صلوات اللہ وسلامہ علیہ کے اصحاب چنے ہوئے برگزیدہ افراد ہوں گے، اور وہ لوگوں پر حاکم اور فیصلہ کرنے والے ہوں گے۔ ان کے اصحاب میں درج ذیل افراد ہوں گے:

طار بند شرقی سے ایک مرد، صامغان سے دو مرد، فرغانہ سے ایک مرد، ترمذ سے دو مرد، دیلم سے چار مرد، مرو الروذ سے دو مرد، مرو سے بارہ مرد، بیروت سے نو مرد، طوس سے پانچ مرد، فاریاب سے دو مرد، سجستان سے تین مرد، طالقان سے چوبیس مرد، جبال الغُور سے آٹھ مرد، نیشاپور سے اٹھارہ مرد، ہرات سے بارہ مرد، بُوسنج سے چار مرد، رَے سے سات مرد، طبرستان سے نو مرد، قم سے اٹھارہ مرد، قومس سے دو مرد، جرجان سے بارہ مرد، رقہ سے تین مرد، رافقہ سے دو مرد، حلب سے تین مرد، سلمیہ سے پانچ مرد، دمشق سے دو مرد، فلسطین سے ایک مرد، بعلبک سے ایک مرد، طبریہ سے ایک مرد، یافا سے ایک مرد، قبرس سے ایک مرد، بلبیس سے

ایک مرد، دِمیاط سے ایک مرد، اسوان سے ایک مرد، فُسطاط سے چار مرد، قیروان سے دو مرد، کرمان اور اس کے نواحی علاقوں سے تین مرد، قزوین سے دو مرد، ہمدان سے چار مرد، مُوقان سے ایک مرد، بدو سے ایک مرد، خلاط سے ایک مرد، جابروان سے تین مرد، نوا سے ایک مرد، سنجار سے ایک مرد، قالیقلا سے ایک مرد، سُمیساط سے ایک مرد، نصیبین سے ایک مرد، موصل سے ایک مرد، تل مَوزن سے دو مرد، رُھا سے ایک مرد، حرّان سے دو مرد، باغہ سے ایک مرد، قابس سے ایک مرد، صنعاء سے دو مرد، مازن سے ایک مرد، طرابلس سے دو مرد، قلزم سے دو مرد، قُبہ سے ایک مرد، وادی القُریٰ سے ایک مرد، خیبر سے ایک مرد، بدا سے ایک مرد، جار سے ایک مرد، کوفہ سے چودہ مرد، مدینہ سے دو مرد، ربذہ سے ایک مرد، خیوان سے ایک مرد، کوثیٰ ربا سے ایک مرد، طھنہ سے ایک مرد، تبرم سے ایک مرد، اُھواز سے دو مرد، اصطخر سے دو مرد، ملتان سے دو مرد، دیبل سے ایک مرد، صیدائیل سے ایک مرد، مدائن سے آٹھ مرد، عکبرا سے ایک مرد، حُلوان سے دو مرد، بصرہ سے تین مرد، اصحابِ کہف کے سات مرد، حانہ سے انطاکیہ جانے والے دو تاجر اور ان کا ایک غلام، یہ تین مرد مسلمانوں میں سے روم میں امن کے لیے پناہ لینے والے گیارہ مرد، سراندیپ کے مقام پر پڑاؤ ڈالنے والے دو مرد، سمندار سے چار مرد، شلاہط (یا سلاھط) میں اپنی سواری سے گم ہو جانے والا ایک مرد، شیراز یا سیراف سے ایک مرد، شعب سے سردانیہ بھاگ جانے والے دو مرد، صقیلیہ سے ایک مرد، یخشب سے حق کی تلاش کے لیے شہر بہ شہر پھرنے والا ایک شخص، اپنے خاندان سے حق کی خاطر فرار اختیار کرنے والا ایک شخص، ناصبیوں پر قرآنِ مجید سے دلائل دینے والا سرخس کا ایک مرد۔

ان اصحاب و انصار کی کُل تعداد جنگِ بدر کے مسلمانوں کی تعداد کے برابر تین سو تیرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو ایک ہی رات میں مکہ میں جمع کرے گا اور وہ شبِ جمعہ ہوگی۔ یہ سب اگلے دن مسجدِ حرام کی جانب نکلیں گے اور ان میں سے ایک شخص بھی پیچھے نہیں رہے گا۔ یہ مکہ کی گلیوں میں پھیل جائیں گے اور وہاں اپنی سکونت و رہائش کے لیے گھر تلاش کر رہے ہوں گے لیکن اہلِ مکہ انھیں گھر دینے پر تیار نہیں ہوں گے کیونکہ اُن کے ہمراہ کوئی ساتھی اور ہم سفر نہ ہوگا جو حج و عمرہ یا تجارت کی غرض سے ان کے ساتھ ان کے ملک سے مکہ معظمہ آیا ہو۔

CamScanner

مکہ کے لوگ ایک دوسرے سے کہیں گے: ہم آج وہ قوم دیکھ رہے ہیں جو ہم نے آج سے پہلے نہیں دیکھی اور یہ سب لوگ ایک ہی شہر یا گاؤں سے بھی نہیں ہیں اور ان کے پاس کوئی اُونٹ اور چوپائے بھی نہیں ہیں۔

اہلِ مکہ ابھی اسی شش و پنج میں مبتلا ہوں گے کہ اچانک بنو مخزوم کا ایک شخص دوڑتا ہوا آئے گا اور وہ لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا ان کے سردار کے پاس جا کر کہے گا: "میں نے آج رات عجیب و غریب خواب دیکھا اور ہے۔ میں اس خواب کی وجہ سے خوفزدہ ہوں اور میرا دل ڈر رہا ہے"۔

سردار اُس سے کہے گا: تم اپنا خواب سناؤ۔

تو وہ بتائے گا: مَیں نے یہ خواب دیکھا ہے کہ آگ کا ایک گولہ آسمان کی بلندیوں سے ظاہر ہوا اور زمین کی طرف جھکتا ہوا کعبہ تک آیا اور کعبہ کے گرد گھومنے لگا جبکہ لحاف کی طرح سبز پروں والی ٹڈیاں ہیں جنھوں نے کعبہ کا طواف کیا اور پھر مشرق و مغرب کی جانب اُڑ گئیں۔ اس آگ کے گولے کے سامنے جو بھی شہر آتا ہے وہ اُسے جلا کر راکھ کر دیتا ہے اور وہ جس قلعہ کے پاس سے گزرتا ہے اسے زمین بوس کر دیتا ہے۔ پھر میں ڈر کر اُٹھ بیٹھا اور میرا دل خوفزدہ ہے۔

اس پر وہاں موجود لوگ کہیں گے: تُو نے انھیں دیکھا ہے، پس! تم ہمارے ساتھ اقرع کے پاس چلو تا کہ وہ تمھارے خواب کی تعبیر بیان کرے۔

یہ اُقرع بنو ثقیف کا ایک مرد ہوگا۔ جب وہ لوگ اُس کے پاس جا کر اُسے خواب سنائیں گے تو وہ اس شخص سے کہے گا: تم نے واقعی ایک عجیب و غریب خواب دیکھا ہے اور اس کی تعبیر یہ ہے کہ اللہ کے لشکروں میں سے ایک لشکر اس رات تمھارے پاس پہنچ چکا ہے اور تمھارے پاس اُن کا مقابلہ کرنے کی قوت و طاقت نہیں ہے۔

پھر لوگ کہیں گے: ہم نے آج عجیب و غریب ماجرا دیکھا ہے۔ پھر وہ اقرع کو اس قوم کے بارے میں بتائیں گے جو انھیں مکہ کی گلیوں میں گھر تلاش کرتے ہوئے نظر آئے تھے۔

پھر وہ اُقرع کے پاس سے اُٹھ کر اس قوم پر حملہ کرنے اور ٹوٹ پڑنے کے لیے بے چین ہوں گے لیکن اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دلوں کو اس قوم کے رُعب، ہیبت اور خوف سے بھر

دے گا اور وہ ایک دوسرے سے کہیں گے:

اے لوگو! اس قوم پر حملہ کرنے میں جلدی نہ کرو کیونکہ انھوں نے ابھی تک کوئی ناپسندیدہ فعل سرانجام نہیں دیا ہے اور نہ ہی کوئی مخالفت ظاہر کی ہے۔ ہوسکتا ہے اس قوم کے افراد میں تمھارے قبائل میں سے بھی کسی قبیلہ کا کوئی فرد ہو۔ اگر ان کی طرف سے تمھارے لیے کوئی شرانگیزی ظاہر ہوتی ہے تو پھر تم ان پر حملہ کر دینا لیکن ہم اس قوم کو دیکھ رہے ہیں جو عبادت گزار نظر آتے ہیں اور ان میں نیکوکار لوگوں کی نشانیاں موجود ہیں۔ یہ اللہ کے حرم میں موجود ہیں جہاں اس وقت تک کسی کو قتل کرنا جائز نہیں ہے جب تک اس سے کوئی کام سرزد نہ ہو جس سے اُسے قتل کرنا جائز ہو جائے، لہٰذا ان سے ابھی تک کوئی ایسا کام سرزد نہیں ہوا جس کی وجہ سے ان سے جنگ اور لڑائی کی جاسکتی ہو۔

یہ سُن کر ان لوگوں کا سردار مخزومی کہے گا: ہم اس بات سے انکار نہیں کر سکتے کہ شاید ان کے پیچھے ان کی مدد کے لیے اور لشکر بھی موجود ہو اور جب وہ ان کے ساتھ آملے گا تو یہ اپنا مقصد ظاہر کریں گے اور اس وقت یہ بڑی طاقت ہوں گے، لہٰذا تم ابھی انھیں ذلیل و رُسوا کر ڈالو۔ کیونکہ ابھی ان کی تعداد تھوڑی ہے اور ان کے پاس مدد کے آجانے سے پہلے یہ تمھارے شہر میں کمزور ہیں۔ یہ ضرور کسی مقصد کے تحت تمھارے پاس مکہ میں آئے ہیں۔ میرے خیال میں تمھارے ساتھی کے خواب کی تعبیر سچ ہے۔ پس تم ان لوگوں کو اپنے شہر سے نکال باہر کرو اور اس مشورے پر عمل کرو کیونکہ ابھی ایسا کرنا ممکن ہے۔

اس پر ان میں سے ایک شخص کہے گا: اگرچہ! ان کے پاس ان جیسے مزید افراد آئیں تو تمھیں ان سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان لوگوں کے پاس نہ تو اسلحہ ہے اور نہ ہی سواری کے جانور کہ جس پر بیٹھ کر یہ بھاگ سکیں اور نہ ہی ان کے پاس یہاں کوئی محفوظ پناہ گاہیں ہیں جہاں یہ پناہ لے سکیں۔ یہ لوگ بے وطن اور بے سروسامانی کے عالم میں ہیں۔ اگر ان کے پاس مدد کے لیے کوئی مسلح لشکر آتا ہے تو تم پہلے اس لشکر کے مقابلے کے لیے نکلنا اور تم اُنھیں یوں شکست سے دوچار کر دینا جیسے پیاسا ایک ہی سانس میں پانی پی جاتا ہے۔

مکہ کے لوگ ابھی اس طرح کی گفتگو میں مصروف ہوں گے کہ رات کی تاریکی چھا

CamScanner

جائے گی اور پھر اللہ تعالیٰ اُن کی آنکھوں اور کانوں پر سخت نیند طاری کردے گا۔ پھر وہ وہاں سے جدا ہو جائیں گے اور اِس کے بعد دوبارہ اکٹھے نہیں ہوں گے یہاں تک کہ قائم صلوات اللہ وسلامہ علیہ کا ظہور ہوگا اور قائمؑ کے اصحاب ایک دوسرے سے یوں جوش وخروش سے مل رہے ہوں گے جیسے وہ ایک ہی ماں باپ کی اولاد ہوں۔ اگر وہ رات کو ایک دوسرے سے الگ ہوں گے تو صبح ملاقات کریں گے۔ یہ درج ذیل آیت کی تاویل ہے:

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۔ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

"پس تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو اور تم جہاں بھی رہو گے اللہ ایک دن تم سب کو جمع کردے گا"۔ (سورۂ بقرہ: آیت ۱۴۸)

ابوبصیرؒ بیان کرتے ہیں کہ پھر میں نے امام علیہ السلام سے عرض کیا: میری جان آپؑ پر قربان ہو! کیا اُس وقت ان (تین سو تیرہ) کے علاوہ کوئی شخص مومن نہیں ہوگا؟

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اُس وقت اور بھی صاحبانِ ایمان ہوں گے لیکن یہ تعداد جنھیں اللہ تعالیٰ قائمؑ کے لیے نکالے گا وہ اُس وقت روئے زمین پر سب سے زیادہ شریف و بہترین صفات والے، سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے اور دین میں زیادہ سوجھ بوجھ رکھنے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے پیٹ اور کمر کو (جہالت وشک کی بیماری سے) یوں صاف کردے گا کہ ان پر کوئی حکم مشتبہ نہیں ہوگا اور کسی حکم کے بارے میں شک کا شکار نہ ہوں گے۔ [1]

حدیث نمبر 527: سماعہ بن مہران کہتے ہیں کہ ابوبصیر نے حضرت امام صادق علیہ السلام سے حضرت قائم کے اصحاب کی تعداد کے بارے میں سوال کیا تو مولاؑ نے انھیں ان کی تعداد اور ان کے مقامات کے بارے میں بتایا۔

پھر جب اگلا سال آیا تو ابوبصیر کہتے ہیں کہ میں مولاؑ کے پاس گیا اور سوال کیا: پڑاؤ ڈالنے والے سیاح کا کیا قصہ ہے؟

مولاؑ نے فرمایا: وہ اصفہان سے تعلق رکھنے والا ایک شخص ہے جو زمینداروں کی اولاد میں

---

[1] الملاحم والفتن: ص ۲۰۲: الحجۃ للبحرانی: ص ۲۸

سے ہے۔ اس کے پاس ایک ستون ہے جس میں ستر (۷۰) ہمارے ہیں۔ اس کے غیر اس سے کم نہیں۔ وہ اپنے شہر سے سیاحت اور طلب حق کے لیے نکلے گا۔ ہر مخالفت کرنے والے سے بھلائی پائے گا۔ پھر وہ فارس پہنچے گا اور اہل اسلام اور ترک افراد کے درمیان حاکم کے بارے میں فکرمند ہوگا۔ وہاں وہ منصوب کرنے والے افراد میں سے ایک سے ملے گا جو امیر المومنینؑ کے بارے میں بحث کرے گا۔ اور وہ اسی مقام پر رہے گا یہاں تک کہ اسے وہاں سے لے جایا جائے گا۔

اور جہاں تک رہی بات حق کی تلاش میں گھومنے والے کی، تو وہ "مستخب" سے تعلق رکھنے والا ایک مرد ہوگا۔ اس نے حدیث لکھ رکھی ہوگی اور لوگوں کے درمیان اختلاف کو جانتا ہوگا۔ وہ شہروں میں گھومتا رہے گا اور طلب علم میں مصروف رہے گا یہاں تک کہ وہ صاحب حق کو جان لے۔ وہ اسی طرح رہے گا یہاں تک کہ بات اس پر واضح ہو جائے اور وہ "موصل" سے "رہا" کی جانب جائے گا اور پھر سفر جاری رکھے گا یہاں تک کہ مکہ پہنچ جائے گا۔

اور اپنے خاندان سے فرار کر کے بلخ جانے والا سقفی، معرفت رکھنے والے افراد میں سے ایک ہوگا اور وہ اپنی بات کا اعلان کرتا رہے گا اور لوگوں کو اپنے اور اپنے خاندان اور اپنی قوم کی جانب بلاتا رہے گا، اور وہ اسی طرح رہے گا اور پھر ان سے فرار کر کے "اہواز" چلا جائے گا۔ اور "اہواز" کے بعض علاقوں میں رہائش پذیر ہو جائے گا یہاں تک کہ امر خدا اس تک پہنچ جائے گا اور پھر وہ فرار کر جائے گا۔

اور خدا کی کتاب سے ناصبی کے خلاف دلیل دینے والا "سرخس" کا شخص ایک عارف شخص ہوگا۔ خدا اسے قرآن کی معرفت عطا کرے گا اور وہ کسی حاجت کے بغیر کسی بھی مخالف سے ملاقات نہیں کرے گا اور وہ ہمارے امر کو خدا کی کتاب سے ثابت کرے گا۔

اور جہاں تک رہی بات اس شخص کی جو "صقلیہ" (ایک جزیرے کا نام ہے) چلا جائے گا، تو وہ روم سے تعلق رکھنے والا ایک شخص ہے۔ اور اس کا تعلق "دیسلم" نامی علاقے سے ہے۔ اور وہ روم سے نکل جائے گا۔ اور اسلامی ممالک میں آجائے گا اور ان ملکوں میں گھومتا رہے گا اور ایک علاقے سے دوسرے علاقے جائے گا اور ایک رائے سے دوسری رائے کی جانب پلٹ جائے

CS CamScanner

گا یہاں تک کہ خدا اس پر احسان کرے گا اور اسے اس بات کا علم دے گا جس پر تم لوگوں کا عقیدہ ہے۔ اور جب وہ اس بات کو جان لے گا اور وہ اور اس کے ساتھی اس بات پر ایمان لے آئیں گے تو وہ صقلیہ میں داخل ہوگا اور خدا کی عبادت کرتا رہے گا یہاں تک کہ وہ ایک آواز سنے گا اور اس پر جواب دے گا۔

اور اپنی قوم سے فرار کر کے ''سردانیہ'' جانے والے دو افراد ہوں گے۔ ان میں سے ایک کا تعلق ''مدائن عراق'' اور دوسرے کا تعلق ''جابا'' سے ہوگا۔ وہ دونوں مکہ جائیں گے اور وہاں تجارت کرتے رہیں گے اور رہائش پذیر ہو جائیں گے۔ پھر ان کی تجارت ''شعب'' نامی ایک علاقے تک پہنچے گی اور وہ دونوں وہاں کچھ عرصہ زندگی گزاریں گے۔ جب شعب کے لوگوں کو ان کے بارے میں معلوم چلے گا تو ان دونوں کو تکلیف پہنچانا شروع کر دیں گے اور ان کے امور میں کارشکنی کریں گے پھر ان میں سے ایک دوسرے سے کہے گا: اے بھائی! ہمیں ہمارے اپنے علاقوں میں اذیت پہنچائی گئی اور پھر ہم مکے آگئے اور پھر وہاں سے یہاں آگئے۔ اور شعب کے لوگ ہم پر اور زیادہ بھڑک رہے ہیں اور ہماری یہ حالت کر دی۔ پس اگر ہم اپنے علاقوں میں چلے جائیں اور انتظار کریں کہ عدالت یا فتح یا موت کی صورت میں امر خدا ظاہر ہو تو بہتر ہوگا۔ پس وہ دونوں بار سفر باندھ کر ''برقہ'' اور پھر ''سردانیہ'' جائیں گے اور اس رات تک وہیں رہیں گے جس رات ہمارے قائم کا امر ظاہر ہوگا۔

اور جہاں تک رہی بات ان تاجروں کی جو ''عانہ'' سے ''انطاکیہ'' کی جانب گئے تو وہ دو افراد ہوں گے جن میں سے ایک کا نام مسلم اور دوسرے کا نام سلیم ہوگا اور ان کا ایک عجمی غلام ہوگا جس کا نام سلمونہ ہوگا۔ وہ سب، چند تاجروں کے ساتھ نکلیں گے اور ''انطاکیہ'' کی جانب جائیں گے وہ انطاکیہ سے کچھ میل کے فاصلے پر ہی ہوں گے کہ ایک آواز سنیں گے اور اس کی جانب توجہ کریں گے۔ گویا وہ صرف اسی چیز کو جانتے ہیں جس کی جانب متوجہ ہوئے ہیں اور جس کی جانب انھیں پکارا گیا ہے۔ اور وہ اپنی تجارت چھوڑ دیں گے اور ان کے ساتھی تاجر اگلی صبح انطاکیہ میں داخل ہوں گے۔ اور ان کے بارے میں پوچھ گچھ کریں گے اور ان کو تلاش کریں گے اور لوگوں سے سوال کریں گے کہ کسی نے انھیں دیکھا ہے لیکن ان کا کوئی اثر اور ان

کی کوئی خبر نہیں ملے گی۔ پھر ان میں سے بعض دوسروں سے سوال کریں گے کہ کیا تم ان کی رہائش سے واقف ہو تو دوسروں میں سے بعض مثبت جواب دیں گے۔ پھر وہ تاجر اپنا مال تجارت بیچ کر ان افراد کا حصہ ان کے وارثوں تک پہنچائیں گے۔ اس کے چھ ماہ بعد وہ لوگ حضرت قائمؑ کے پیشرو افراد میں شامل ہو کر اپنے گھر والوں سے ملیں گے اور حالت یہ ہوگی جیسے یہ افراد کبھی بچھڑے ہی نہ تھے۔

اور جہاں تک رہی بات مسلمانوں سے امان لے کر روم جانے والوں کی تو وہ ایسا گروہ ہوگا جنھیں ان کے ہمسایوں اور خاندان اور حاکم کی جانب سے بہت سی اذیتیں پہنچیں گی۔ یہاں تک کہ وہ لوگ روم آ کر اپنی داستان بیان کریں گے اور بتائیں گے کہ ان کی قوم انھیں کتنی اذیت پہنچاتی تھی۔ پس روم والے انھیں پناہ دیں گے اور قسطنطنیہ کی ایک زمین انھیں دے دیں گے اور وہ گروہ وہیں رہے گا یہاں تک کہ وہ رات آ جائے گی جس میں انھیں سیر کروائی جائے گی۔ جب صبح ہوگی تو اس علاقے کے لوگ انھیں تلاش کریں گے اور شہر والوں سے ان کے متعلق سوال کریں گے لیکن ان کا کوئی اثر نہیں پائیں گے اور ان کی کوئی خبر نہیں ملے گی۔ پھر روم کے بادشاہ کو لوگ خبر دیں گے کہ وہ گروہ ناپید ہو گیا ہے۔ پس بادشاہ انھیں ڈھونڈنے کا ارادہ کرے گا اور ان کی خبر اور ان کے آثار کو تلاش کرے گا لیکن کوئی خبر لانے والا خبر نہیں لا سکے گا۔ پھر بادشاہ بہت غمگین ہو جائے گا اور اس گروہ کے پڑوسیوں کو بلا کر قید کر لے گا اور انھیں حکم دے گا کہ اس گروہ کو حاضر کریں اور ان سے سوال کرے گا کہ جس گروہ کو تم نے امان دی اور ان کی اچھی پذیرائی کی ان کے ساتھ تم نے کیا سلوک کیا؟ اور انھیں دھمکی دے گا کہ اگر وہ گروہ یا ان کی کوئی خبر نہ دی گئی تو تم قتل کر دیے جاؤ گے۔ اور یہ کہ وہ گروہ کہاں چلا گیا؟ اور اس کی حکومت میں رہنے والے لوگ اذیت میں ہوں گے اور ان سے بھی اس گروہ کو تلاش کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہوگا اور ان لوگوں میں سے کوئی اس گروہ کی تلاش میں مصروف ہوگا اور کوئی قیدی ہوگا اور کسی سے اس گروہ کا مطالبہ کیا جا رہا ہوگا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تک ایک راہب کی خبر پہنچے گی جس نے کتابیں پڑھ رکھی ہوں گی اور وہ بعض لوگوں سے کہے گا: اس کائنات میں صرف میں اور بابل میں رہنے والا ایک یہودی اس گروہ کے بارے میں جانتے ہیں۔ لوگ

CamScanner

اس راہب سے اس گروہ کے بارے میں سوال کریں گے مگر وہ جواب نہیں دے گا یہاں تک کہ بات بادشاہ تک پہنچے گی۔ پھر راہب ایک وفد میں بادشاہ کے پاس آئے گا اور بادشاہ اس سے سوال کرے گا: مجھ تک تیرا کہا پہنچا تو میری حالت دیکھ رہا ہے۔ یقین کر اگر وہ گروہ شک میں تھا تو میں ان کے قاتلوں کو قتل کر کے باقی لوگوں کو اس تہمت سے نجات دے دوں گا۔

راہب کہے گا: اے بادشاہ، جلدی نہ کر اور غم نہ کھا وہ گروہ قتل نہیں ہوا اور نہ ہی مرے گا۔ اور ان کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ بھی پیش نہیں آیا۔ اور نہ وہ لوگ شک میں تھے اور نہ ہی ان کے ساتھ کوئی دھوکہ ہوا ہے۔ ان لوگوں کو آپ کی زمین سے مکہ کی زمین پر تمام امتوں کے بادشاہ کے پاس لے جایا گیا ہے۔ اور وہ (تمام امتوں کا بادشاہ) ایسا عظیم شخص ہے کہ انبیا نے جس کی بشارت دی اور اس کے بارے میں بات کی اور اس کے ظہور اور عدل اور احسان کا تذکرہ کیا۔

بادشاہ پوچھے گا کہ تجھے یہ کیسے معلوم ہوا؟

راہب جواب دے گا: میں صرف سچ کہتا ہوں۔ یہ بات میرے پاس اس کتاب میں ہے جو پانچ سو سال سے زیادہ پرانی ہے اور ہر آنے والا عالم پچھلے عالم سے اس کتاب کو ورثے میں پاتا ہے۔

بادشاہ کہے گا: اگر تم سچے ہو تو کتاب کو میرے پاس لے آؤ۔

پھر راہب کتاب لینے جائے گا اور اس کے ساتھ بادشاہ کے کچھ بھروسہ مند افراد بھی ہوں گے۔ جب وہ کتاب لے کر بادشاہ کے پاس آئے گا اور اسے پڑھ کے سنائے گا اور اس کتاب میں قائم کی وصف اور ان کا اور ان کے والد کا نام اور اصحاب کی تعداد اور ان کے خروج کی خبر اور یہ بات کہ قائم کے اصحاب اس کے شہروں میں ظاہر ہوں گے ان سب کا ذکر آئے گا

تو بادشاہ کہے گا: وائے ہو تجھ پر تو نے یہ خبر پہلے کیوں نہ دی؟

تو راہب کہے گا: اگر مجھے خوف نہ ہوتا کہ بادشاہ بے گناہ لوگوں کو قتل کر کے گناہگار ہو جائے گا تو میں یہ خبر کبھی نہ بتاتا یہاں تک کہ بادشاہ خود اپنی آنکھوں سے یہ سارا ماجرا دیکھتا۔

بادشاہ کہے گا: کیا تیرے مطابق میں یہ سب دیکھوں گا؟

راہب کہے گا: ہاں، ایک سال کے اندر اندر اس کے گھوڑے تمھاری حکومت میں داخل

ہوں گے اور وہ گروہ تم لوگوں کو مذہب کی جانب راہنمائی کرے گا۔

بادشاہ کہے گا: کیا میں اس گروہ کی جانب کسی کو بھیجوں تا کہ کوئی خبر لے آئے یا پھر ان کے لیے کوئی خط لکھوں؟

راہب کہے گا: تم ان کے صحابیوں میں سے ہو گے جو ان پر ایمان لائیں گے، اور تم ان کی پیروی کرو گے اور مارے جاؤ گے اور ان کے اصحاب میں سے ایک تم پر نماز پڑھے گا۔

اس کے علاوہ "سرندیب" اور "سمندر" جانے والے چار تاجر ہوں گے۔ وہ لوگ اپنی تجارت چھوڑ کر سرندیب اور سمندر کو اپنا وطن بنالیں گے۔ یہاں تک کہ وہ آواز سنیں گے اور اس پر لبیک کہیں گے۔

اور اپنی سواری سے "مشلاہط" میں بچھڑنے والا شخص ایک اصفہان کا یہودی ہوگا۔ "مشلاہط" سے ایک قافلہ نکلے گا جس میں وہ شخص بھی ہوگا۔ یہ قافلہ رات کو سمندر میں سفر کر رہا ہوگا کہ آواز آئے گی۔ یہ شخص اپنی کشتی سے اترے گا اور لوہے سے زیادہ سخت زمین پر قدم رکھے گا جس ریشم سے زیادہ ملائم ہوگی۔ پس کشتی کا کپتان اس کی جانب جا کر دیکھے گا اور آواز دے گا: اپنے ساتھی کو سنبھال لو وہ ڈوب جائے گا۔ وہ شخص جواب دے گا: مجھے کچھ نہیں ہوا۔ میں ہموار زمین پر ہوں۔ پھر اس شخص اور دوسرے لوگوں کے درمیان رکاوٹ آجائے گی اور زمین سمٹ جائے گی اور وہ قوم مکہ میں پہنچے گی اور ان میں سے کوئی پیچھے نہیں رہے گا۔

حدیث نمبر 528: سماعہ بن مھران کہتے ہیں کہ ابوبصیر نے آقا و مولا امام جعفر صادق علیہ السلام سے اصحاب القائمؑ کے اسماء، تعداد اور اُن کے شہروں کے متعلق سوال کیا تو آپؑ نے فرمایا: طاربند شرقی سے بازان کے علاقے سے بندار بن احمد ہوگا اور وہ ایک سیاح ہوگا۔

شام کے رہنے والے دو مردوں میں سے ایک دمشق کا یوسف عطار بن صریا اور دوسرا شام کے ایک گاؤں سویقان کا ابراہیم بن صباح قصاب ہوگا۔

صامغان کے رہنے والے دو مردوں میں سے ایک بزیع کا درزی احمد بن عمر خیاط اور دوسرا انجارین کا تاجر علی بن عبدالصمد ہوگا۔

سیراف کے تین مردوں میں سلم الکوسج، خالد بن سعید بن کریم دہقان اور کُلیب ہوں گے۔

CS CamScanner

مرورُوذ کے دومرد جعفر شاہ دقّاق اور خصیب کا غلام جور ہوں گے۔

مرو سے درج ذیل بارہ افراد ہوں گے: بندار بن خلیل عطار، محمد بن عمر صیدنانی، عریب بن عبداللہ بن کامل، قحطبہ کا غلام، سعد رومی، صالح بن رحال، معاذ بن حانی، کردوس ازدی، دُھیم بن جابر بن حمید، طاشف بن علی قاجانی، قرعان بن سُوید، جابر بن علی الاحمر، خوشب بن جریر۔

باورد سے نو افراد یہ ہوں گے: زیاد بن عبدالرحمٰن بن جُحدب، عباس بن فضل بن قارِب، سحیق بن سلیمان حنّاط، علی بن خالد، سلم بن سلیم بن فرات، بزّاز (بزاز کپڑا فروخت کرنے والے کو کہتے ہیں)، محمویہ بن عبدالرحمٰن بن علی، جریر بن رُستم، بن سعد کیسانی، حرب بن صالح، عُمارہ بن معمر۔

طُوس سے چار افراد یہ ہوں گے: شمرد بن حمران، موسیٰ بن مہدی، سلیمان بن طلیق اور علی بن سندی صیرفی۔

فاریاب سے یہ ہوں گے: شاھویہ بن حمزہ اور علی بن کلثوم۔

طالقان سے چوبیس افراد کے نام درج ذیل ہیں: ابن الرازی الجبلی، عبداللہ بن عمیر، ابراہیم بن عمرو، سہیل بن رزق اللہ، جبریل حداد (لوہار)، علی بن ابی علی الوراق، عُبادہ بن جمہور، محمد بن جیھار، زکریا بن حبّہ، بہرام بن سرح، جمیل بن عامر بن خالد، خالد، جریر کا غلام کثیر، عبداللہ بن قُرط بن سلام، فزارہ بن بہرام، مُعاذ بن سالم بن جلید حمّار، حمید بن ابراہیم بن جمعہ غزال، عُقبہ بن دفر بن ربیع، حمزہ بن عباس بن جُنادہ، کائن بن جنید الصائغ، علقمہ بن مدرک، مروان بن جمیل بن ورقاء، زُرارہ بن ابراہیم کا غلام ظہور، جمہور بن حسین زجاج، ریاش بن سعد بن نعیم۔

سجستان سے تین افراد یہ ہوں گے: خلیل بن نصر، ترک بن شبہ اور ابراہیم بن علی ہوں گے۔

غُور یا غرر سے آٹھ افراد کے نام درج ذیل ہیں: مجّ بن خربوذ، شاہد بن بندار، داؤد بن جریر، خالد بن عیسٰی، زیاد بن صالح، موسیٰ بن داؤد، عرف الطویل، ابن کرد (یرکرد)۔

نیشاپور سے اٹھارہ افراد کے نام درج ذیل ہیں: سمعان بن فاخر، ابولبابہ بن مدرک، ابراہیم بن یوسف القصیر، مالک بن حرب بن سکین، زرود بن سوکن، یحییٰ بن خالد، معاذ بن جبرئیل، احمد بن عمر بن زُفر، عیسٰی بن موسیٰ السواق، یزید ابن دُرُست، محمد بن حماد بن شیت، جعفر بن طرخان، علّان ماھویہ، ابومریم، عمرو بن عُمیر بن مُطرف، بُکیل بن وھاید بن ھومردیار۔

ہرات سے بارہ افراد کے نام درج ذیل ہیں: سعید بن عثمان الورّاق، مالح بن عبداللہ بن نبیل المعروف غلام کندی، سمعان قصاب، ہارون بن عمران، صالح بن جریر، مبارک بن معمر بن خالد، عبدالاعلیٰ بن ابراہیم بن عبدہ، نُحول ابن حزم، صالح بن نعیم، آدم بن علی، خالد قوّاس۔

بُوسنج سے چار افراد: طاہر بن عمرو بن طاہر المعروف اصلح، طلحہ بن طلحہ سائح، حسن بن حسن بن مسمار، عمرو بن عمر بن ہشام ہیں۔

رَے کے سات افراد کے نام یہ ہیں: اسرائیل قطّان، علی بن جعفر بن مُرزاد، عثمان بن علی بن دَرَخت، مُسکان بن جبل بن مقاتل، کردین بن شیبان، حمدان بن کر اور سلیمان بن دیلمی، طبرستان سے چار افراد کے نام یہ ہیں: حرشاد بن کردم، بہرام بن علی، عباس بن ہاشم اور عبداللہ بن یحییٰ۔

قُم سے اٹھارہ افراد کے نام یہ ہیں: غسان بن محمد بن غسان، علی بن احمد بن برّہ بن نُعیم بن یعقوب بن بلال، عمران بن خالد بن کُلیب، سہل بن علی بن صاعد، عبدالعظیم بن عبداللہ بن شاہ، حسکہ بن ہاشم بن دایہ، اخوص بن محمد بن اسماعیل بن نعیم بن ظریف، بُکیل بن مالک بن سعد بن طلحہ بن جعفر بن احمد بن جریر، موسیٰ بن عمران بن لاحق، عباس بن زُفر بن سُلیم، حوید بن بشر بن بشیر، مروان بن علابہ بن جریر المعروف ابن راس الزق، صقر بن اسحاق بن ابراہیم اور کامل بن ہشام۔

قُومِس سے دو افراد کے نام: محمود بن محمد بن ابی الشعب اور علی بن حمویہ بن صدقہ ہیں۔

جُرجان سے بارہ افراد کے نام یہ ہیں: احمد بن ہارون بن عبداللہ، زُرارہ بن جعفر، حسین بن علی بن مطر، حمید بن نافع، محمد بن خالد بن قُرہ بن حویہ، علّان بن حمید بن جعفر بن حمید، ابراہیم بن اسحاق بن عمرو، علی بن علقمہ بن محمود، سلمان بن یعقوب، عُریان بن خفّان، شُعبہ بن علی اور

CamScanner

موسیٰ بن کُرذویہ۔

موقان سے ایک شخص کا نام: عبید بن محمد بن ماجور ہے۔

سندھ سے دو افراد: سیّاب بن عباس بن محمد اور نصر بن منصور المعروف ناقشت ہیں۔

ہمدان سے چار افراد کے نام درج ذیل ہیں: ہارون بن عمران بن خالد، طیفور بن محمد بن طیفور، ابان بن محمد بن ضحاک اور عتّاب بن مالک بن جمہور۔

جابروان سے تین افراد کے نام یہ ہیں: کُرو بن حُنیف، عاصم بن خُلید خیاط اور زیاد ابن رزین۔

نوا سے ایک شخص کا نام: لقیط بن فُرات ہے۔

خِلاط سے: وہب بن خر بند بن سروین ہے۔

تفلیس سے پانچ افراد کے نام یہ ہیں: جحدر بن زیت، ھانی عطاردی، جواد بن بدر، سُلیم بن وحید اور فضل بن عُمیر۔

باب الابواب سے ایک شخص کا نام: جعفر بن عبدالرحمٰن ہے۔

سِنجار سے چار افراد کے نام یہ ہیں: عبداللہ بن زُریق، سَحیم بن مَطر، ھبۃ اللہ بن زُریق بن صدقہ اور ضُبل بن کامل۔

قالیقلا سے ایک شخص: کُردوس بن جابر ہے۔

سُمیساط سے ایک شخص موسیٰ بن زرقان ہے۔

نصیبین سے دو افراد: داؤد بن محق اور حامد صاحب البواری ہیں۔

موصل سے ایک شخص: سلیمان بن صبیح ہے۔

تل موزن سے دو افراد: بادصنا بن سعد بن سحیر اور احمد بن حمید بن سوّار ہیں۔

بَلَد سے ایک شخص بور بن زائدہ بن شروان ہے۔

رُھا سے ایک شخص: کامل بن عُفیر ہے۔

حران سے ایک شخص: زکریا سعدی ہے۔

رَقہ سے تین افراد: احمد بن سلیمان بن سلیم، نوفل بن عمر اور اشعث بن مالک۔

رافقہ سے دو افراد: عیاض بن عاصم بن سمرہ بن جحس اور ملیح بن سعد ہیں۔

حلب سے چار افراد: یونس بن یوسف، حمید بن قیس بن تمیم بن مدرک بن علی بن حرب بن صالح بن میمون، مہدی بن ھند بن عطارد اور مسلم بن ھوار مرد۔

دمشق سے تین افراد: نوح بن جریر، شعیب بن موسیٰ اور حجر بن عبداللہ فزاری۔

فلسطین سے ایک شخص: سُوید بن یحییٰ ہے۔

بعلبک سے ایک شخص: منزل بن عمران ہے۔

طبریہ سے ایک شخص: مُعاذ بن معاذ ہے۔

یافا سے ایک شخص: صالح بن ہارون ہے۔

قرمس سے دو افراد: رباب بن جلود اور خلیل بن سید ہیں۔

تیّس سے دو افراد: یونس بن صقر اور احمد بن مسلم بن سَلم ہیں۔ دَمیاط سے ایک شخص علی بن زائدہ ہے۔

اسوان سے ایک شخص: حماد بن جمهور ہے۔

فُسطاط سے چار افراد کے نام یہ ہیں: نصر بن حواس، علی بن موسیٰ قرشی، ابراہیم بن صقر اور یحییٰ بن نعیم۔

قیروان سے دو افراد: علی بن موسیٰ بن فتیخ اور عنبرہ بن قُرطہ ہیں۔

باغہ سے ایک شخص: شُرحبیل سعدی ہے۔

بلبیس سے ایک شخص: علی بن معاذ ہے۔

بالس سے ایک شخص: ھمام بن فُرات ہے۔

صنعاء سے دو افراد: فیاض بن ضرار بن ثروان اور میسرہ بن غُندر بن مبارک ہیں۔

مازن سے ایک شخص: عبدالکریم بن غُندر ہے۔

طرابلس سے ایک شخص: ذوالنورین عُبیدہ بن علقمہ ہے۔

اُبلہ سے دو افراد: یحییٰ بن بُدیل اور حواشہ بن فضل ہیں۔

وادی القریٰ سے ایک شخص: حُر بن زبرقان ہے۔

خیبر سے ایک شخص: سلیمان بن داؤد ہے۔

ربدار سے ایک شخص: طلحہ بن سعد بن بہرام ہے۔

جار سے ایک شخص: حارث بن میمون ہے۔

مدینہ سے دو افراد: حمزہ بن طاہر اور شُرحبیل بن جمیل ہیں۔

ربذہ سے ایک شخص: حماد بن محمد بن نصیر ہے۔

کوفہ سے چودہ افراد: ربیعہ بن علی بن صالح، تمیم بن الیاس بن اسد، عضرم بن عیسیٰ، مطرف بن عمر کندی، ھارون بن صالح بن میثم، وکایا بن سعد، محمد بن روایہ، محر بن عبداللہ بن ساسان، قودۃ الاعلم، خالد بن عبدالقدوس، ابراہیم بن مسعود بن عبدالحمید، بکر بن سعد بن خالد، احمد بن ریحان بن حارث اور غوث اُعرابی۔

قُلزُم سے دو افرد مرجہ بن عمرو اور شبیب بن عبداللہ ہیں۔

حیرہ سے ایک شخص: بکر بن عبداللہ بن عبدالواحد ہے۔

کُوثی ربا سے ایک شخص: حفص بن مروان ہے۔

طھنہ سے دو افراد: حباب بن سعید اور صالح بن طیفور ہیں۔

اُھواز سے تین افراد: عیسیٰ بن ہمّام، جعفر بن سعید ضریر اور یعود بصیرا ہیں۔

شام سے ایک شخص: علقمہ بن ابراہیم ہے۔

اصطخر سے دو افراد: متوکل بن عبیداللہ اور ہشام بن فاخر ہیں۔

مولتان سے ایک شخص: حیدر بن ابراہیم ہے۔

نیل سے ایک شخص: شاکر بن عبدہ ہے۔

قنذابیل سے ایک شخص: عمرو بن فروہ ہے۔

مدائن سے آٹھ افراد کے نام درج ذیل ہیں: منذر کے دو بیٹے محمد اور احمد، میمون بن حارث، مُعاذ بن علی بن عامر بن عبدالرحمٰن بن معروف بن عبداللہ، حری بن سعید، زُھیر بن طلحہ، نصر اور منصور۔

عکبرا سے ایک شخص: زائدہ بن ھبہ ہے۔

حُلوان سے دو افراد: ماھان بن کثیر اور ابراہیم بن محمد ہیں۔

بصرہ سے تین افراد: عبدالرحمٰن بن اعطف بن سعد، احمد بن مُلیح اور حماد بن جابر ہیں۔

اصحابِ کہف کے سات افراد: مکسلمینا اور اس کے ساتھی ہیں۔

انطاکیہ کے دو تاجر: موسیٰ بن عون، سلیمان حُر اور ان دونوں کا ایک رومی غلام ہے۔

روم میں پناہ لینے والے گیارہ مسلمانوں کے نام یہ ہیں: صہیب بن عباس، جعفر بن حلال، ضرار بن سعید، حمید قدوسی، مُنادی، مالک بن خُلید، بکر بن حُر، حبیب بن حنان اور جابر بن سفیان، سرندیپ میں پڑاؤ ڈالنے والے دو افراد جعفر بن زکریا اور دانیال بن داؤد ہیں۔

سندرا سے چار افراد کے نام یہ ہیں: خور بن طرخان، سعید بن علی، شاہ بن بزرج اور حُر بن جمیل۔

شلاہط میں اپنی سواری سے گم ہو جانے والے شخص کا نام: مُنذر بن زید ہے۔

شیراز یا سیراف سے ایک شخص: حسین بن عُلوان ہے۔

سردانیہ کی طرف بھاگ جانے والے دو افراد: سری بن اغلب اور زیادۃ اللہ بن رزق اللہ ہیں۔

صقلیہ سے ایک شخص: ابوداؤد شعشاع ہے۔

بخشب سے حق کی تلاش میں شہر بہ شہر پھرنے والا شخص: عبداللہ بن صاعد بن عقبہ ہے۔

بلخ سے اپنے خاندان سے دُور بھاگ جانے والے شخص کا نام: اوس بن محمد ہے۔

ناصبیوں کو قرآنِ مجید سے دلائل دینے والے سرخس سے ایک شخص کا نام: نجم بن عُقبہ بن داؤد ہے۔

فرغانہ سے ایک شخص: ازدجاہ بن وابص ہے۔

ترمد (برنیہ) سے دو افراد: صخر بن عبدالصمد قتابلی اور یزید بن قادر ہیں۔

یہ کُل تین سو تیرہ افراد ہیں اور ان کی تعداد جنگِ بدر میں مسلمانوں کی تعداد کے برابر ہے۔ [1]

---

[1] المحجہ للبحرانی: ص ۳۸

حدیث نمبر 529: یونس بن ظبیان سے مروی ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں موجود تھا تو آپؑ نے آقا و مولا امام قائم صلوات اللہ وسلامہ علیہ کے اصحاب کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: ان کی تعداد تین سو تیرہ ہے اور ان میں سے ہر ایک خود کو تین سو افراد کے برابر طاقتور اور باصلاحیت سمجھتا ہے۔ [1]

۲۷ نومبر ۲۰۱۸ء بمطابق ۱۸ ربیع الاوّل ۱۴۴۰ھ صبح نو بج کر ۵۸ منٹ پر کتاب "دلائل الامامت" کا ترجمہ ادارہ منہاج الحسین لاہور میں اختتام پذیر ہوا۔

حسن رضا باقر

ابن حافظ اقبال حسین جاوید

---

[1] المحجہ للبحرانی: ص ۴۶